سوال

(453) تصویریں لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویریں لٹکانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیواروں پر یا دفتروں وغیرہ میں لٹکانا مطلقاً جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ انہیں مٹا دیا جائے کیونکہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا : ''ہر تصویر کو مٹا دو۔''

تصویریں لٹکانے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان ان کی تعظیم کرنے اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کی بھی عبادت کرنے لگتا ہے جبکہ یہ تصویریں بادشاہوں 'لیڈروں اور بڑے لوگوں کی ہوں اور اگر یہ تصویریں عورتوں اور بچوں کی ہوں تو پھر بھی یہ فتنہ سے خالی نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص346

محدث فتویٰ